یوسف کذاب نے قادیانیوں اور ریاض گوہر شاہی کی حمایت حاصل کرلی

30 اپریل سے پہلے رہا ہو جاؤں گا' خلافت عظمیٰ کا اعلان کرنیوالا ہوں: چیلوں سے چیلوں کو پیغام

یوسف کذاب کے چیلے سید زمان نے منحرف ہونیوالے مریدوں کو دھمکیاں دینا شروع کر دیں

ملتان (سٹاف رپورٹر) توہین رسالتؐ پر سزائے موت کا حقدار قرار پانے والے کذاب یوسف نے اپنے نام نہاد صحابی (نعوذ باللہ) کے ذریعے دنیا بھر کے اسلام دشمن عناصر سے رابطے کر لئے ہیں اور قادیانیوں کے علاوہ ریاض احمد گوہر شاہی کی حمایت بھی حاصل کر لی ہے جنہوں نے یوسف

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 25

روزنامہ خبریں (5) 17 مارچ 2001ء

بقیہ نمبر 25 // حمایت

کذاب کے حق میں پمفلٹ بھی امریکہ سے جاری کروا دیے ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے مریدوں کو پیغام بھجوایا ہے کہ وہ اب بھی (نعوذ باللہ) خلیفہ اعظم ہے اور جیل میں بھی خلافت اس کے پاس ہے۔ امام ابو حنیفہ کا جنازہ بھی جیل ہی سے اٹھا تھا' وقت کے اماموں اور خلفاء کو مشکلات پیش آتی ہیں جو عارضی ہوتی ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے مریدوں کو پیغام بھجوایا ہے کہ وہ 30 اپریل سے پہلے رہا ہو جائے گا اور رہا ہوتے ہی باقاعدہ خلافت عظمیٰ کا اعلان کرے گا کیونکہ اسے مصلحت کے تحت خاموش رہنے کا حکم دیا گیا تھا مگر اب اعلان کی اجازت مل چکی ہے۔ کذاب کے چیلے سید زید زمان نے کذاب کے مریدوں کو اس کی رہائی کی پیشگی خوشخبری سنانا شروع کر دی اور منحرف ہونے والوں کو دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی / اسلام آباد (7) 12 جون 2002ء

قیدی نے لاہور جیل میں "یوسف کذاب" کو قتل کر دیا

جیل حکام مقتول کو طارق عرف موٹا کے سیل میں منتقل کر رہے تھے' اسی دوران طارق نے اسے گولی مار کر ڈھیر کر دیا

مقتول توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت پانے کے بعد وہاں قید تھا' جیل حکام نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دیدیا

لاہور (اپنے سٹاف رپورٹر سے) توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت پانے والے یوسف کذاب کو گزشتہ سہ پہر ساڑھے تین بجے کوٹ لکھپت جیل میں سزائے موت کے ہی ایک دوسرے قیدی طارق عرف موٹا ولد یٰسین نے گولی مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ جیل میں القاعدہ کے قیدیوں کو لانے کیلئے 7 بلاک خالی کرایا جا رہا تھا۔ ستر کے قریب قیدی ایک بلاک میں شفٹ ہو چکے تھے کہ اسی دوران یوسف کذاب کو سات بلاک سے ایک بلاک لایا

صفحہ 7 بقیہ 26 یوسف کذاب۔ قتل

بقیہ: 26 یوسف کذاب۔ قتل

گیا تو ایک بلاک میں پہلے سے موجود طارق عرف موٹا نے اچانک پسٹل نکالا اور یوسف کذاب کو گولی مار دی۔ جو اس کے سینے میں لگی اور وہ وہاں پر ہی ہلاک ہو گیا۔ اس دوران وہاں موجود ہیڈ وارڈر محمد خان اور دوسرے قیدیوں نے طارق عرف موٹا کو پکڑ کر ایک دوسری بیرک میں بند کر دیا۔ جس وقت یہ وقوعہ ہوا سپرنٹنڈنٹ جیل میاں فاروق نذیر اپنے دفتر میں ٹینڈر کھولنے میں مصروف تھے۔ ان کے ہمراہ دوسرے جیل افسر اور اہلکار بھی موجود تھے۔ سپرنٹنڈنٹ فوراً موقع واردات پر پہنچے اور بعد ازاں اس کی اطلاع ہوم سیکرٹری پنجاب اور آئی جی جیلخانہ جات کو دی گئی جن کی ہدایت پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات سرفراز احمد مفتی جیل پہنچ گئے اور اس واقعہ کی انکوائری شروع کر دی۔ علاقہ کی پولیس بھی اس دوران موقع پر پہنچ گئی جبکہ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھجوا دی گئی۔

کذاب کو اپنے ہاتھوں سے مارنا سب سے بڑی خواہش تھی: طارق

ریوالور سزائے موت کے قیدی ندیم نے دیا' اسکی بھی یہی خواہش تھی: مجسٹریٹ کے سامنے بیان

لاہور (سٹاف رپورٹر) سزائے موت پانے والے یوسف کے محمد طارق ولد محمد یٰسین نے گزشتہ روز جوڈیشل انکوائری

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 19

نوائے وقت
12-06-2002

بقیہ نمبر 19 // طارق

کے دوران علاقہ مجسٹریٹ کے سامنے بیان دیا کہ میری زندگی کی سب سے بڑی اور آخری خواہش یہ تھی کہ میں اس کذاب کو اپنے ہاتھ سے جہنم واصل کروں۔ اس نے بتایا کہ سزائے موت ہی کے قیدی ندیم جس کی اپنی خواہش بھی یہی تھی نے اسے یہ ریوالور فراہم کیا جس کے بعد میں اس تاک میں تھا اور گزشتہ روز اللہ نے مجھے موقع عطا کیا اور میں نے اس کذاب کو جہنم واصل کر دیا۔

1997ء میں مقدمہ درج ہوا سوا دو سال مقدمے کی سماعت شروع نہ ہو سکی

ایک سال ضمانت پر رہا' مقدمہ درج ہونے کے سوا تین سال بعد سیشن جج میاں جہانگیر پرویز نے سزا سنائی

نوائے وقت
12-06-2002

لاہور (خصوصی رپورٹ) کذاب یوسف نے مختلف مقامات پر زندگی گزاری' پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم

بقیہ نمبر 13 // باب ختم

اے اسلامیات کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اس نے پاک فوج میں ملازمت کی۔ بعدازاں وہ کیپٹن کے عہدے پر پہنچ کر ریٹائر ہو گیا۔ پاکستان سے باہر جا کر اس نے سعودی عرب اور قبرص میں بھی کچھ عرصہ گزارا۔ قبرص میں وہ "مسلم یوتھ یونٹی" کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔ بعدازاں جنرل ضیاء الحق کے دور میں وہ واپس پاکستان آ گیا۔ یوسف کذاب نے ایک مقامی روزنامے "تعمیر ملت" میں کالم بھی لکھے۔ 28 فروری 1997ء کو لاہور کی ایک مسجد بیت الرضا یتیم خانہ میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے خود کو پہلے انسان کامل پھر امام وقت اور بعد میں نعوذ باللہ حضورؐ کا تسلسل اور اپنے اہلخانہ کو اہل بیت اور معتقدین کو اصحاب رسولؐ سے تشبیہ دی۔ 29 مارچ 1997ء کو لاہور میں مجلس ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے مقدمہ درج کرایا' جس میں اس پر توہین رسالت کا الزام لگایا گیا۔ اس کے علاوہ شادی شدہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کو ورغلا کر ان سے زیادتی کی کوشش کا الزام بھی لگایا گیا۔

کذاب یوسف پر یہ الزام بھی لگایا گیا کہ وہ اپنے معتقدین سے نذرانہ کے طور پر لاکھوں روپے وصول کر چکا ہے۔ بعض لوگوں کی جائیدادیں اپنی بیوی کے نام منتقل کروائیں۔ اس سلسلے میں بہت سے واقعات بھی سامنے آئے۔ سب سے پہلے ہفت روزہ تکبیر نے کذاب یوسف کے کرتوتوں کا پردہ چاک کیا۔ "خبریں" اور امت میں بھی اس کے کرتوتوں کی خبریں شائع ہوتی رہیں۔ 25 مارچ 1997ء کو تھانہ ڈیفنس کی پولیس نے کذاب یوسف کو سولہ ایم پی او کے تحت گرفتار کیا مگر اگلے روز ہی اسے رہا کر دیا گیا۔ کذاب یوسف کی وہ تقریر جس میں اس نے توہین رسالت کی تھی' اس کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹ تھانہ ملت پارک کو فراہم کی گئی جس پر کذاب یوسف کے خلاف 295 سی کے علاوہ 11 دفعات کے تحت 29 مارچ کو مقدمہ درج کر لیا گیا اور اسے گرفتار کر کے تفتیش کی گئی۔ ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد کذاب یوسف کو ساہیوال جیل بھجوایا گیا۔ اس کا مقدمہ سپیشل کورٹ کو بھیجا گیا۔ تاہم کذاب یوسف کے ساتھیوں نے مقدمہ نہ چلنے دیا اور فرد جرم عائد نہ ہو سکی۔ سوا دو سال تک کذاب یوسف کی ضمانت کی 13 درخواستیں لوئر کورٹ اور سیشن کورٹ کے علاوہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں دائر کی گئیں' جنہیں وقفے وقفے سے واپس لے کر تاخیری حربے استعمال کئے گئے۔ بالآخر جسٹس راشد عزیز خان نے ہائی کورٹ سے کذاب یوسف کو اس بنا پر ضمانت پر رہا کر دیا کہ سوا دو سال تک مقدمے کی سماعت شروع نہیں ہو سکی۔ کذاب یوسف ایک سال تک ضمانت پر رہا ہو کر زندگی بسر کرتا رہا۔ بعدازاں مقدمہ درج ہونے کے سوا تین سال بعد مقدمے کا فیصلہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر پرویز نے سنایا۔ فاضل جج نے کذاب یوسف کا فیصلہ لکھوانے کیلئے رات عدالت میں گزاری۔ انہوں نے کذاب یوسف کو مجموعی طور پر 35 سال قید بامشقت کے بعد پھانسی کی سزا کا حکم سنایا جبکہ بارہ لاکھ روپے جرمانے کی ادائیگی کا حکم بھی دیا گیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں اسے مزید 22 ماہ قید کا حکم بھی دیا گیا۔ جب سزا کا حکم سنایا گیا تو اس کے ایک چیلے زید زمان نے دھمکیاں دیں کہ تم نے یوسف کو سزا دے کر اچھا نہیں کیا' تم سب لوگ تباہ ہو جاؤ گے۔ کذاب یوسف کے مقدمے کی سماعت کے دوران دینی مدرسوں کے طلباء اور علماء کرام بھی جمع ہوتے تھے۔ یہ لوگ کذاب یوسف کو

یوسف کذاب کی لاش کو پولیس کی ایمبولینس میں کوٹ لکھپت جیل سے باہر لایا جا رہا ہے

یوسف کذاب کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے: پنڈی میں سپرد خاک

چار گولیاں ماری گئیں: پوسٹ مارٹم

لاہور (نیوز رپورٹر) کوٹ لکھپت جیل میں قتل ہونیوالے یوسف کذاب کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کر دی جنہوں نے پراسرار طور پر لاہور

صفحہ 7 بقیہ نمبر 24

بقیہ: 24 سپرد خاک

سے نکل کر اسے راولپنڈی میں سپرد خاک کر دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق یوسف کذاب کو چار گولیاں ماری گئیں۔ سینے میں لگنے والی گولی وجہ موت بنی۔ معلوم ہوا ہے کہ یوسف کی فیملی کو خدشہ تھا کہ لوگ کہیں حملہ نہ کر دیں اور نعش خراب کرنے کی کوشش نہ کریں۔

نوائے وقت 13 جون 2002ء

کذاب یوسف کو خاموشی سے اسلام آباد میں دفن کر دیا گیا

مریدوں نے کفن دفن کے انتظامات عجلت میں کئے

جڑانوالہ میں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے کذاب یوسف کی میت وصول کرنے سے انکار کر دیا جس کے بعد رات 2 بجے وفاقی دارالحکومت بھیج دیا گیا

میت کو بیوہ طیبہ کے گھر رکھا گیا' عام شہری ظاہر کر کے ایچ ایٹ میں دفن کیا' طیبہ اور دوسری بیوی شبانہ قبرستان آئی تو لوگوں نے پہچان لیا

اسلام آباد (جنرل رپورٹر) کذاب یوسف جسے 11 جون کو کوٹ لکھپت جیل میں سزائے موت کے جنرل طارق بھینسا نے گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔ اسلام آباد کے ایچ 8 قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ گزشتہ روز اس کی 2 بیویوں اور کئی مریدوں نے قبر پر پھول چڑھائے۔ تفصیل کے مطابق کذاب یوسف کے قتل کے بعد اس کے جڑانوالہ میں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے اس کی لاش وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا جس پر پوسٹ مارٹم کے بعد رات 2 بجے اس کی

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 32

DAILY KHABRAIN

پیر 5 ربیع الثانی 1423ھ 17 جون 2002ء

میت ایمبولینس میں لاہور سے اسلام آباد روانہ کر دی گئی۔ اس کے مرید بھی ایک بس میں ساتھ گئے۔ کذاب یوسف کی میت کو F/11 میں اس کی بیوی طیبہ المعروف حضرت باجو کے گھر رکھا گیا۔ بدھ کی صبح عجلت میں کذاب یوسف کے مریدوں نے کفن دفن کے انتظامات کئے اور قبر نمبر 106 پلاٹ نمبر 154 میں دفن کر دیا۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے میں عجلت برتی گئی اور تاثر یہ دینے کی کوشش کی گئی کہ یہ کسی عام آدمی کی لاش ہے۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے کے لیے جو درخواست دی گئی اس پر مکان نمبر 265' F11/2 گلی نمبر 41 کا پتہ درج ہے۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے کے بعد اس کی بیویوں طیبہ' شبانہ اور شاہدہ نے منصوبہ بندی سے مختلف اخبارات میں خبریں شائع کروائیں کہ کذاب یوسف کو جڑانوالہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایک خبر یہ بھی شائع کرائی گئی کہ کذاب یوسف کو راولپنڈی میں دفن کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ایچ ایٹ قبرستان میں 300 روپے فیس یوسف علی ولد وزیر علی کے نام پر جمع کرائی گئی ہے۔ گزشتہ روز جب کذاب یوسف کی دو بیویاں اور درجن کے قریب مرید قبرستان پہنچے تو قبرستان میں موجود عملہ اور بعض لوگوں نے انہیں پہچان لیا۔

روزنامہ اساس راولپنڈی

DAILY ASAS

ایڈیٹرانچیف
شیخ افتخار عادل

راولپنڈی، اسلام آباد، کراچی، لاہور، فیصل آباد اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد 7 شمارہ 317 | منگل 6 ربیع الثانی 1423ھ 18 جون 2002ء صفحات 8 | قیمت 5 روپے

کذاب یوسف کی 2 بیویاں 3 بچے ہیں' امریکہ پناہ دے گا

ایک بیوی طیبہ اسلام آباد کالج میں پروفیسر ہیں' خاندان اسلام آباد کے کلاسک اپارٹمنٹس میں رہائش پذیر

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) اساس کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق کذاب یوسف کی دو بیویاں اور تین بچے ہیں ایک بیوی طیبہ اسلام آباد کے کالج میں پروفیسر ہے جبکہ دوسری بیوی شاہینہ بچوں کے ہمراہ ڈپلومیٹک انکلیو کے کلاسک اپارٹمنٹس کے سکس اے میں چھپی بیٹھی ہے ذرائع کے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

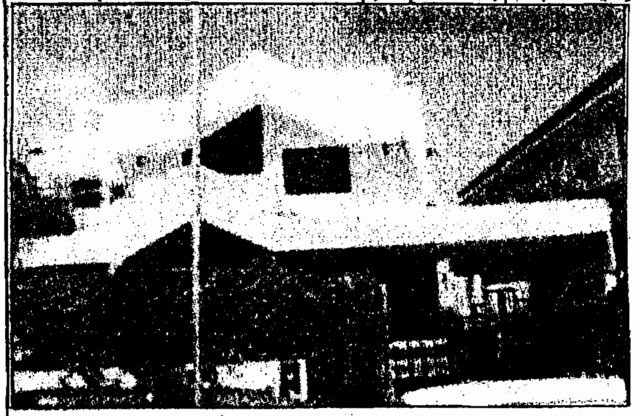

کذاب یوسف کے بڑے مرید شاہد نواز کی اسلام آباد میں واقع عالیشان کوٹھی —— فوٹو (عرم ہمل) —

قبر نمبر 154 پلاٹ نمبر 106'

پختگی کی درخواست آگئی

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) کذاب یوسف کی اسلام آباد ایچ ایٹ قبرستان میں واقع قبر نمبر 154 اور پلاٹ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

مریدین میں نہایت بااثر کاروباری افراد شامل ہیں

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) یوسف کذاب کی نہایت خاموشی کے ساتھ اسلام آباد میں تدفین کے بارے میں نہایت قابل اعتماد ذرائع نے روزنامہ اساس کو بتایا ہے کہ

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

کذاب یوسف کے خاندان کے زیر استعمال عالی شان گاڑیاں

اسلام آباد میں کذاب یوسف کی قبر پر پوجا پاٹ شروع

روزانہ سینکڑوں مریدین صبح و شام ایچ ایٹ اسلام آباد کے قبرستان میں واقع قبر پر زیارت کے لئے پہنچ رہے ہیں اور پھولوں کی چادریں چڑھا رہے ہیں

زیارت کے لئے آنے والے مریدین پر قبر کی طرف پیٹھ کرنے کی سختی سے پابندی' جنازہ میں شرکت کے لئے لاہور سے بھی بس آئی

اسلام آباد (رپورٹ: کمال اظفر + اعظم نیازی + طارق اقبال چوہدری) شان رسالت میں گستاخی کا مرتکب اور جھوٹی نبوت کا دعویدار یوسف کذاب اپنے عبرتناک انجام کو پہنچنے کے بعد بھی جھوٹ اور وفاقی دارالحکومت کے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

"مرشد یوسف ہمارے روحانی پیشوا تھے' عقیدت جاری رکھیں گے"

جھوٹی تہمتیں لگانے والوں کو انہوں نے زندگی میں ہی معاف کر دیا تھا

مریدین کی تعداد ہزاروں میں ہے پاکستان کے ہر حصے میں پھیلے ہیں مرید شاہد زمان کی گفتگو

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) یوسف کذاب کے مرید شاہد زمان خان نے روزنامہ اساس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مرشد یوسف ایک عظیم انسان تھے جس نے فقیرانہ زندگی بسر کی ہم نبی آخر الزمان پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ آخری نبی ہیں لیکن مرشد یوسف نے جو دعویٰ کیا وہ اسلام

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

اسلام آباد کے قبرستان میں واقع کذاب یوسف کی قبر' مریدین روزانہ شام کو حاضری دیتے ہیں

کذاب یوسف کے ایک اور مرید آفتاب کی اسلام آباد ایف الیون میں کوٹھی

5 پوجا پاٹ

مرکزی قبرستان میں دفن کرنے کے لیے لواحقین اور مریدین نے پے در پے جھوٹ بول کر جگہ حاصل کی اور اب اسکے مریدوں نے اسلام آباد میں اس کی قبر کی باضابطہ طور پر پوجا پاٹ شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق توہین رسالت کے مرتکب یوسف کذاب جسے لاہور کی کوٹ لکھپت جیل میں سزائے موت کی سزا پانے والے ایک قیدی نے جہنم واصل کر دیا تھا کو اگلے روز 12 جون کو نہایت خاموشی کے ساتھ وفاقی دارالحکومت کے مرکزی قبرستان میں دفن کر دیا گیا یوسف کذاب کی قبر نمبر 154 ہے جبکہ پلاٹ نمبر 106 ہے کذاب کی نعش کو پوسٹمارٹم کے بعد جب ورثاء کے حوالے کیا گیا تو پہلے اسے جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں دفن کرنے کا پروگرام بنایا گیا مگر وہاں پر موجود اسکے بھائیوں اور بہنوں نے یہ کہہ کر اسکی نعش کو وصول کرنے سے انکار کر دیا کہ پندرہ سال قبل اس نے ہمارے ساتھ تعلقات ختم کر ڈالے تھے لہٰذا اسے دفن نہیں کریں گے یہ اطلاع ملتے ہی اسکے لواحقین اور مریدوں نے اسے اسلام آباد میں دفن کرنے کا فیصلہ کر لیا جہاں اس کی دو بیویاں اور بچے موجود تھے لاہور سے نہایت خفیہ انداز میں خاموشی کے ساتھ اسکی میت کو اسلام آباد میں موجود اسکے ایک مرید شاہد زمان خان کے گھر واقع ایف الیون میں لایا گیا جہاں سے اسکی میت اٹھائی گئی اور اسکی نماز جنازہ قبرستان کی جنازہ گاہ میں پڑھائی گئی عینی شاہدین کے مطابق نماز جنازہ میں شرکت کے لیے ایک بس لاہور سے آئی تھی جبکہ ایک بس میں کچھ مقامی لوگ سوار تھے قابل اعتماد ذرائع نے اساس کو بتایا کہ یوسف کذاب کی قبر کے لیے جگہ کے حصول کے سلسلے میں غلط بیانی کی گئی اور اسکی موت کی وجہ گزشتہ ایک سال سے بیماری بتائی گئی ہے جبکہ یوسف کذاب کے لواحقین کی رہائش گاہ ڈپلومیٹک انکلیو میں بیان کی گئی ہے جبکہ ڈپلومیٹ انکلیو کے آگے سیکٹر ایف سکس لکھ کر غلط رنگ دینے کی کوشش کی گئی ہے ذرائع نے بتایا کہ یوسف کذاب کی تدفین کے بعد اسکی قبر کو زیارت گاہ میں بدل دیا گیا ہے اور باقاعدہ پوجا کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور روزانہ سینکڑوں مریدین صبح و شام اسکی قبر کی زیارت کے لیے آ رہے ہیں اور اپنے ساتھ پھولوں کی چادریں لا رہے ہیں اس ضمن میں قبرستان کے ذرائع نے بتایا کہ قبر کی زیارت کیلئے آنے والے مریدین کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ قبر کی طرف پیٹھ نہ کریں اور قدموں کی طرف سے آ کر فاتحہ اور دعائے مغفرت کریں سیکٹر ایف الیون تھری کے مکینوں نے روزنامہ اساس کو بتایا کہ چند دن پہلے لاہور سے ایک میت لائی گئی تھی اور اسکے بارے میں بتایا گیا تھا کہ یہ کسی بزرگ کی میت ہے جو لاہور میں بیماری کے باعث انتقال کر گئے ہیں۔

4

مطابق آئندہ چند روز میں کذاب یوسف کی دونوں بیویاں اور بچے امریکہ منتقل ہو جائیں گے جہاں امریکی حکومت انہیں سرکاری طور پر پناہ دے رہی ہے اہل خانہ کے افراد چوری چھپے قبرستان میں اسکی قبر پر روزانہ آ رہے ہیں ذرائع نے بتایا کہ یوسف کے اہل خانہ وفاقی دارالحکومت کے نامعلوم علاقہ میں اپنے مریدین کے پاس قیام پذیر ہیں اس ضمن میں جب ان کے مریدین سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے موقف اختیار کیا کہ اسکی دونوں بیویاں اور بچے امریکہ منتقل ہو چکے ہیں

6

نمبر 106 ہے قبر کی پختگی کی درخواست اسلام آباد میں رہائش مرید شاہد زمان خان نے دی ہے جن کا تعلق ڈی-3 بلاک 9 کہکشاں کلفٹن کراچی سے ہے۔

7 مریدین

یہ تدفین نہایت بااثر حلقوں کی سفارش پر عمل میں لائی گئی ہے پتہ چلا ہے کہ اسکے مریدین میں نہایت بااثر کاروباری افراد شامل ہیں اور موجودہ حکومت کا ایک سابق وزیر بھی اسکے کیس میں نہایت دلچسپی لیتا رہا ہے۔

9 عقیدت جاری

کے دائرہ سے باہر نہیں ہے بلکہ اسی نبی کی پیروی ہے اس طرح کے دعوے ان سے پہلے کئی اور فقیروں نے بھی کیے ہیں لیکن ان پر تو کوئی الزام نہیں لگایا گیا یہ ہمارے روحانی پیشوا پر تہمت لگائی جا رہی ہے لیکن انہوں نے سب کو معاف کر دیا انہوں نے کہا کہ ہمارے روحانی پیشوا یوسف کذاب کے مریدین کی تعداد ہزاروں میں ہے جو کہ پاکستان کے ہر حصہ میں پھیلے ہوئے ہیں اور ان کی تعلیمات کو اب مزید آگے بڑھایا جائے گا انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں بہت سارے لوگوں نے ان کے موقف کو تسلیم بھی کیا ہے۔

یوسف کذاب کی مسلمانوں کے قبرستان میں تدفین پر علماء اور شہری مشتعل ہو گئے

شرعی طور پر کسی غیر مسلم کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جاسکتا' گستاخ رسول کی تدفین ایک سازش ہے' حکومت فی الفور نوٹس لے

لاش کو غیر مسلموں کے قبرستان منتقل نہ کیا گیا تو قبر اکھاڑ پھینکیں گے مولانا عبدالرؤف' میاں محمد' قاری عبدالوحید اور دیگر علماء کی ہنگامی اجلاس میں دھمکی

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) توہین رسالت کے الزام میں موت کی سزا پانے والے یوسف کذاب کی مسلمانوں کے قبرستان میں تدفین کے باعث وفاقی دارالحکومت کے شہریوں میں نہایت اشتعال پھیل گیا ہے متعدد تنظیموں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے اگر مسلمانوں کے قبرستان سے منتقل نہ کیا گیا تو پھر حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی بزم نوجوانان اسلام آباد کے مرکزی صدر حاجی عارف جاوید' حاجی ظفر اقبال' طارق خان' حاجی اظہر مہ' مصطفوی میلاد کمیٹی کے صدر حاجی محمد صدیق خان نیازی' یوتھ اسمبلی آف اسلام آباد کے مرکزی صدر محمد حیات خان' تنظیم مجاہدین ختم نبوت کے رہنماؤں

بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر

کذاب کے مریدین نے ٹھکانے بدلنا شروع کر دیئے

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) ذرائع نے بتایا کہ یوسف کذاب کے مریدوں نے آپس میں ایک دوسرے سے رابطوں کا سلسلہ شروع کر دیا تاکہ کسی بھی ممکنہ عوامی ردعمل

بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

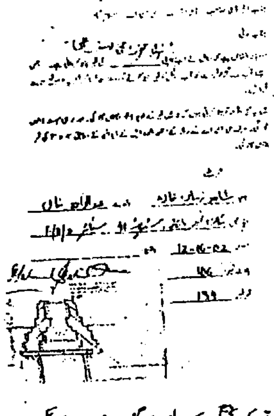

قبر کی بکنگ کے لئے دی گئی درخواست کا عکس

ورثاء کو لاش نکال کر لیجانے کیلئے کہہ دیا' قبرستان انتظامیہ

لاش 12 جون کی صبح 11 بجے ایچ ایٹ اسلام آباد کے قبرستان میں چوری چھپے دفنائی گئی

قبر کیلئے بکنگ اور اطلاع آفتاب نامی مرید نے کی' وجہ وفات بیماری لکھوائی

بعد میں پتہ چلا کہ لاش کذاب یوسف کی ہے للذا اب ہم اسے مزید نہیں رکھ سکتے

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) اسلام آباد کے ایچ ایٹ کے قبرستان انتظامیہ نے کذاب یوسف کی لاش نکال کر لے جانے کے لئے کہہ دیا اور انہیں خبردار کیا ہے کہ اگر لاش کو کوئی نقصان پہنچ گیا تو ذمہ دار انتظامیہ نہ ہو گی قبرستان انتظامیہ نے اس بارے میں اعلیٰ افسران کو بھی مطلع

بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر

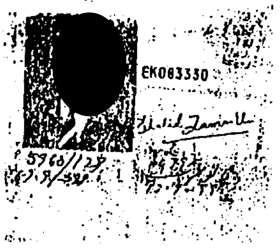

اہم مرید شاہد زمان کا شناختی کارڈ

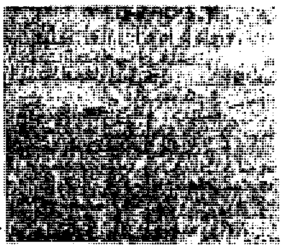

شاہد زمان کے مستقل اور عارضی پتے

لیاقت حسین فاروقی' مولانا عبدالحمید فاروقی نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے یوسف کذاب کو مسلمانوں کے قبرستان سے منتقل نہ کیا تو پھر حکمران اپنے ایوانوں میں آرام سے نہ بیٹھ سکیں گے اور مشتاق رسول اور شمع رسالت کے پروانے ناموس رسالت پر اپنے سر کٹانے کے لئے تیار ہو جائیں گے اور قبر اکھاڑ پھینکیں گے اوھر علماء کرام نے مطالبہ کیا ہے کہ گستاخ رسول یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر غیر مسلموں کے قبرستان میں دفن کیا جائے اسلام آباد کے پرامن حالات کو خراب کرنے کی مذموم سازش ہے شرعی طور پر کسی غیر مسلم کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں ہے اس لئے عیسائیوں اور قادیانیوں کے الگ الگ قبرستان موجود ہیں لہذا اس گستاخ رسول کی لاش کو یہاں دفن کرنا ایک سازش ہے حکومت اس سازش کو بے نقاب کرے اور جب کے جڑانوالہ میں اس کے بہن بھائیوں نے اس کی لاش کو قبول نہیں کیا اور غیرت ایمانی کا ثبوت دیا ہے تو پھر یہاں لا کر خفیہ طور پر دفن کر کے اسکی قبر پر سجدے کرنا اسلامی دنیا پر ایک سازش ہے قاری عبدالوحید قاسمی سیکرٹری جنرل عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد نے کہا کہ اس سے قبل بھی اس قبرستان میں ایک غیر مسلم کو دفن کیا گیا تھا مگر اس وقت کی انتظامیہ نے مسلمانوں کے مطالبہ پر اس کو یہاں سے خود نکال کر دوسری جگہ غیر مسلموں کے قبرستان میں منتقل کیا تھا جسکا ثبوت قبرستان کے ریکارڈ میں موجود ہے لہذا اس حساس اور شرعی مسئلہ پر انتظامیہ فی الفور کارروائی کرے ورنہ حالات کی ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر ہو گی اجلاس میں اسلام آباد کے علماء شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف مولانا میاں محمد نقشبندی قاری عبدالوحید قاسمی مولانا عبدالرزاق حیدری مولانا مفتی محمود الحسن مفتی خالد میر کشمیری اور مولانا غازی عبدالرشید غازی شریک ہوئے

کر دیا ہے اور عوام کی تشویش سے آگاہ کر دیا ہے انتظامیہ کے مطابق لاش کو بارہ جون کی صبح گیارہ بجے لایا گیا قبر کی بکنگ رات گئے آفتاب نامی اسکے مرید نے کی جو ایف الیون ون میں مقیم ہے جبکہ وجہ وفات بیماری لکھوائی گئی جس کے باعث ہم میں سے کسی کو شک نہ پڑ سکا کہ یوسف علی خان دراصل کذاب یوسف ہے لیکن بعد میں اسکے مریدوں کے آنے اور قبر کی پکی کے لئے دی گئی درخواست کے بعد راز افشاں ہوا لہذا ہم نے ورثاء کو اطلاع کی ہے کہ وہ لاش نکال کر فوری طور پر لے جائیں۔

کا بروقت مقابلہ کیا جاسکے۔ مریدین نے عوامی ردعمل کے پیش نظر اپنی رہائش گاہوں کو بھی تبدیل کرنا شروع کر دیا ہے۔

ABC CERTIFIED
DAILY ASAS
19 جون 2002

قبرستان انتظامیہ نے رجسٹر میں درستگی کر دی

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) قبرستان انتظامیہ نے اپنے رجسٹر ڈیتھ میں درج کذاب یوسف کی موت کی خبر کی درستگی کر دی۔ رجسٹر ڈیتھ میں درج کر دیا گیا ہے کہ کذاب یوسف کو لاہور جیل میں قتل کیا گیا اس سے پہلے کذاب یوسف کے مریدین

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

نے درج کروایا تھا کہ اس کی موت بیماری کی وجہ سے ہوئی۔ جس کا مقصد قبرستان انتظامیہ سے حقائق کو چھپانا تھا۔ مریدین خاص نے روزنامہ اساس کو بتایا کہ یہ غلطی ان کے چوں نے کی تھی جس کو اب درست کر دیا گیا ہے۔

حکام میں رات گئے تک صلاح مشورے

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) ذرائع کے مطابق اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ انتظامیہ یوسف کذاب کی لاش کی اسلام آباد کے قبرستان میں تدفین سے پیدا ہونے والی صورتحال سے

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

خاصی پریشان دکھائی دیتی ہے اور منگل اور بدھ کی درمیانی رات گئے تک ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں دیگر اعلیٰ افسران کا اجلاس جاری تھا اور اس نئی صورتحال سے وفاقی وزارت داخلہ کو بھی لمحہ بہ لمحہ باخبر رکھا جا رہا ہے ضلعی انتظامی حکام کے ذرائع کے مطابق یوسف کذاب کی لاش کی اسلام آباد کے قبرستان سے منتقلی کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاہم حتمی فیصلہ وزارت داخلہ کے حکام کی ہدایت کے بعد ہی کیا جائے گا۔

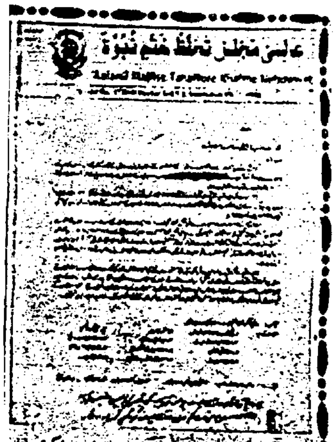

علماء کی طرف سے قبر اکھاڑنے کے لئے ڈپٹی کمشنر کو دی گئی درخواست کا عکس

کذاب کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت لاعلمی میں دی

پہلے علم ہو جاتا تو کذاب کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی اجازت نہ دیتے

ورثاء اور اسکے مریدین کو کہہ دیا ہے کہ وہ لاش لے جائیں تدفین کے وقت جان بوجھ کر حقائق چھپائے گئے

کذاب کے مریدین کہلایا تھا کہ وہ مختلف فرقوں سے ہے مسلمان ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

اسلام آباد (اعظم نیازی + سٹاف رپورٹ) سی ڈی اے کے ڈائریکٹر میونسپل ایڈمنسٹریشن سید مصطفیٰ کاظمی نے کہا ہے کہ سی ڈی اے نے یوسف کذاب کے ورثاء سے کہہ دیا ہے کہ وہ اس کی میت کو یہاں سے نکال کر کسی اور جگہ دفن کریں

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

لاش قبرستان سے نہیں نکالنے دیں گے مریدین ٭ منتقل کرنا ہو گی علماء

گستاخ رسول کی قبر پر ہر وقت عذاب نازل ہوتا ہے جس سے اس قبرستان کے مسلمان مردوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے' علماء کا اجلاس

لاش نکالی گئی تو معاملہ شریعت کورٹ میں لے جائیں گے زبردستی کرنے سے ملک بھر میں بد امنی پھیلے گی [illegible] سے گفتگو

اسلام آباد [illegible] گستاخ رسول کی قبر پر ہر وقت عذاب نازل ہوتا [illegible] جس کی وجہ سے اس قبرستان میں دفن مسلمان مرحومین کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور ان کی تکلیف اور اذیت کو دور کرنا واجب ہے اگر اسلام آباد انتظامیہ نے

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

72

یوسف کذاب کی میت کو یہاں سے نہ نکالا تو اسلام آباد کے مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔ جس میں انتظامیہ کو کذاب کو یہاں سے نکالنے پر مجبور کر دیا جائے گا اور انشاء اللہ ایسا ہی ہو گا وزیر داخلہ، چیف کمشنر، آئی جی اور ڈی سی اسلام آباد کے نام ایک درخواست دی جائے گی کہ یوسف کذاب کو یہاں ایک سازش کے تحت دفن کیا گیا اور شرعاً اور قانوناً کسی گستاخ رسول کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جا سکتا۔ ان خیالات کا اظہار یہاں جامع مسجد عبداللہ شہید (لال مسجد) میں علماء کرام نے ایک ہنگامی اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف' قاری عبدالوحید قاسمی' مولانا عبدالرشید غازی' قاری احسان اللہ مولانا تاج الدین [illegible]' میاں محمد نقشبندی' عبدالرزاق حیدری' مفتی محمود الحسن' مفتی خالد میر' مولانا تقی الرحمان اور مولانا محمد ایوب طارق نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ پاکستان کی عدالت نے یوسف کذاب کو گستاخ رسول قرار دے کر سزا دے چکی ہے وہ غیر مسلم اور گستاخ رسول ہے وہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں ہو سکتا اس پر تمام فقہاء کا اجماع ہے۔ اجلاس میں تین تجاویز دی گئیں جو درج ذیل ہیں۔ 1۔ غیر مسلم گستاخ رسول پر ہر وقت عذاب خداوندی نازل ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے مسلم مردوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور اس اذیت کو دور کرنا واجب ہے۔ 2۔ مسلمان قبروں پر جا کر مسلمانوں کے لئے ایصال ثواب کرتے ہیں جو غیر مسلم کیلئے جائز نہیں۔ اگر یوسف کذاب کی قبر یہیں رہی تو یہ سراسر دھوکہ ہو گا اس لئے اس کو یہاں سے نکالا جائے۔ 3۔ مسلمانوں کا قبرستان مسلمانوں کے لئے وقف ہے یہاں غیر مسلم کو دفن کرنا مسلمانوں کے حق کو غصب کرنا ہے۔

یوسف کذاب کی لاش مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کا مطالبہ

[illegible] وزارت داخلہ کو درخواست [illegible]

1985ء میں بھی توہین رسالت کے مرتکب ایک قادیانی کی لاش سے نکالا گیا، نہ نکالا گیا تو خود نکال پھینکیں گے مختلف مکاتب فکر کے علماء کا لال مسجد میں اجلاس

اسلام آباد (آن لائن) مختلف مکاتب فکر کے علماء نے شاتم رسول یوسف کذاب کی میت کو ایچ ایٹ قبرستان سے

باقی صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 3

بقیہ 3

نکالنے کے لئے وزارت داخلہ اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کو باضابطہ طور پر درخواست دے دی ہے اور الٹی میٹم دیا ہے کہ اگر یوسف کذاب کو مسلمانوں کے قبرستان سے نہ نکالا گیا تو دینی طبقے از خود اس کو اس قبرستان سے نکال باہر پھینکیں گے۔ منگل کو یہاں مرکزی لال مسجد میں مختلف مکاتب فکر کے علماء کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا تقی الرحمن، عبدالوحید، قاضی ولی الرحمن، قاری احسان اللہ، مولانا محمد طارق، مفتی محمود الحسن، مولانا عبدالرؤف، قاری محمد ایوب، میاں محمد نقشبندی، عبدالرزاق حیدری، مفتی خالد محمود، محمد یعقوب طارق کے علاوہ دیگر متعدد علماء نے شرکت کی۔ اس سے قبل ان علماء نے نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کذاب کی میت کو ایچ ایٹ قبرستان سے نکالنے کے لیے ڈپٹی کمشنر اور وزارت داخلہ کو باضابطہ طور پر درخواست دی اور مطالبہ کیا کہ چونکہ مسلمانوں کے قبرستان میں کسی بھی غیر مسلم کی تدفین شرعاً ناجائز ہے اور 1985ء میں بھی توہین رسالت کے مرتکب ایک قادیانی کی نعش کو ایچ ایٹ قبرستان سے نکالا گیا تھا۔ اس لئے یوسف کذاب جو کہ توہین رسالت کا مرتکب ہوا اور جسے عدالت نے سزائے موت دے رکھی تھی ایک کافر ہونے کی حیثیت سے مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن کرنا غیر شرعی ہے اور اس تدفین سے قبرستان میں دوسرے مسلمان مردوں پر بھی عذاب الٰہی ہو گا۔ اس لئے فوری طور پر اسے وہاں سے نکالا جائے بعد میں ان تمام علماء کا ایک طویل اجلاس منعقد ہوا جس میں اس اہم مسئلہ پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور علماء نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اگر حکومت نے یوسف کذاب کی لاش کو ایچ ایٹ قبرستان سے نکالنے کے لیے کوئی راست اقدام نہ کیا تو تمام مکاتب فکر کے علماء کا ایک بڑا اجلاس بلایا جائیگا جس میں اس کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کے لیے حکمت عملی طے کی جائیگی۔

19 جون 2002ء

یوسف کذاب کی میت کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کا فیصلہ

دوبارہ تدفین کیلئے نئی جگہ کا انتخاب آج ہو گا

جگہ کا انتخاب ڈسٹرکٹ علماء کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کے مابین آج ہونیوالی میٹنگ میں کیا جائیگا' کذاب کی قبر پر پولیس کمانڈوز کا سخت پہرہ لگا دیا گیا

کذاب کی لاش کو ہر صورت مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنا ہے' سی ڈی اے حکام' یوسف کذاب مسلمان تھا' کذاب کے حامیوں کا موقف

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی + خبر نگار خصوصی) یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ایچ ایٹ قبرستان سے آج یا کل لاش نکال کر کسی اور جگہ دفن کی جائے گی۔ قبر پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا تاکہ کوئی شخص مشتعل ہو کر قبر سے لاش

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 39

بقیہ نمبر 39 — کذاب میت

نکال کر جلا نہ دے۔ یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے سے اسلام آباد انتظامیہ اور پولیس کیلئے سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا حساس اداروں کے اہلکار گزشتہ روز ایچ ایٹ قبرستان جا کر معلومات اکٹھی کرتے رہے۔ ذرائع کے مطابق یوسف کذاب کی لاش کو ایچ ایٹ قبرستان میں دفن کرنے کیلئے شاہد زمان نے قبرستان کے انچارج حافظ محمد اکرم کو رپورٹ دی تھی اور گزشتہ روز شاہد زمان' احمد اور آفتاب خان نے دس بجے سی ڈی اے کے ڈائریکٹر میونسپل ایڈمنسٹریشن مصطفین کاظمی سے صبح دس بجے ملاقات کرنا تھی مگر وہ گیارہ بجے پہنچے جس پر یہ ملاقات مصطفین کاظمی کی مصروفیات کے باعث نہ ہو سکی اور دوبارہ تین بجے کا وقت طے کیا گیا مگر مصطفین کاظمی نے ملاقات نہ کی تاہم سی ڈی اے حکام نے شاہد زمان' احمد اور آفتاب خان کو کہا ہے کہ ہم نے ہر صورت یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنا ہے کیونکہ علماء کرام اور لوگ مشتعل ہیں جس پر یوسف کذاب کے حامی یہ موقف پیش کرتے رہے کہ یوسف کذاب مسلمان تھا۔ یوسف کذاب کو آج (بدھ) کو کسی وقت اسلام آباد میں مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر کسی اور جگہ دفن کر دیا جائے گا۔ یوسف کذاب کو کہاں دفن کیا جائے؟ اس بات کا فیصلہ آج صبح ڈسٹرکٹ علماء کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کے مابین میٹنگ کے بعد کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے منگل کی رات گئے اوصاف سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ اس بات کا فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ علماء کمیٹی کے متفقہ فیصلہ کی روشنی میں یوسف کذاب کو شہر میں کسی اور جگہ دفن کیا جائے گا۔

یوسف کی قبر کے ساتھ ہماری قبروں کی جگہ مختص کی جائے' کذاب کی دونوں بیویوں کی انتظامیہ کو درخواست

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) یوسف کذاب کی دونوں بیویوں نے انتظامیہ کو درخواست دی ہے کہ یوسف

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 36

یوسف کذاب کو قادیانیوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی تجویز

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر قادیانیوں کے

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 37

بقیہ نمبر 36 — بیوی درخواست

کی قبر کے ساتھ ان کے دونوں کی قبروں کی جگہ بھی رکھی جائے ذرائع کے مطابق یوسف کذاب کی دونوں بیویوں شبانہ یوسف اور طیبہ یوسف عرف عصمت بانو نے درخواست میں کہا ہے کہ یوسف کی قبر کے ساتھ انکی قبروں کی جگہ مختص کرنا انکا شرعی حق بھی ہے اس لئے جگہ مختص کی جائے۔

بقیہ نمبر 37 — قادیانی تجویز

قبرستان میں دفن کرنے کی تجویز دی گئی ذرائع کے مطابق سپیشل برانچ کی طرف سے اسلام آباد انتظامیہ کو رپورٹ دی گئی ہے کہ یوسف کذاب کی لاش کو پولیس لائن اسلام آباد کے قریب قادیانیوں کے قبرستان میں دفن کیا جا سکتا ہے۔

رات ایک بجے لاش اسلام آباد کے مرکزی قبرستان سے ایچ نائن میں قادیانیوں کے قبرستان منتقل نصف درجن مریدین اور پولیس کی بھاری نفری ہمراہ تھی

کذاب یوسف کی لاش قبر سے باہر

اسلام آباد کے مرکزی قبرستان ایچ ایٹ کی قبر نمبر 154 رات 12.35 پر اکھاڑنا شروع کی گئی ایک بجکر 2 منٹ پر لاش ایدھی ایمبولینس میں لیجائی گئی

لاش کے قبر سے نکالتے ہی پورے قبرستان میں بدبو اور تعفن، حفاظت پر مامور سٹی مجسٹریٹ، ایس پی ڈی ایس پی اور دیگر پولیس دخفیہ اداروں کے اہلکاروں کی دوڑیں، تابوت کو ہاتھ لگانے سے انکار، موقع پر موجود مریدوں نے لاش اٹھائی

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم: طارق عثمانی، اعظم خان، طارق اقبال چوہدری، افتخار احمد چوہدری) توہین رسالت کے مقتول مجرم یوسف کذاب کی لاش رات ساڑھے بارہ بجے اسلام آباد کے مرکزی قبرستان میں واقع ان کی قبر نمبر 154 سے نکال لی گئی۔ لاش کی منتقلی کے لئے قبر کی کھدائی

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) باوثوق ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ شاتم رسول یوسف کذاب کی لاش کو رات کی تاریکی میں مسلمانوں کے مرکزی قبرستان واقع 8-H-11 سے نکال کر قادیانیوں کے قبرستان واقع 9-H-11 میں دفنا دیا گیا ہے۔ شاتم رسول یوسف کذاب کی لاش کو ڈسٹرکٹ انتظامیہ دو

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

52

رات 12 بجکر 35 منٹ پر شروع کی گئی اس سے پہلے ایچ ایٹ کے مرکزی قبرستان کے اردگرد پولیس، خفیہ اداروں کے اہلکاروں کا سخت پہرہ لگایا گیا۔ لاش قبر سے نکالتے ہی پورے قبرستان میں بدبو اور تعفن پھیل گیا۔ جس کے باعث ڈیوٹی پر متعین مجسٹریٹ، ایس پی، ڈی ایس پی اور دیگر اہلکاروں نے دوڑیں لگا دیں۔ اور لاش کو ہاتھ لگانے سے انکار کر دیا۔ اپنے مریدین جن کی تعداد 4 تھی آگے بڑھے اور لاش کو قبر سے نکال کر ایدھی کی ایمبولینس نمبر IDK-5416 میں تابوت رکھا اور ایک بجکر 2 منٹ پر لاش لئے گاڑی کذاب کے مرید خاص شاہد زمان کے ہمراہ نئی منزل کی طرف روانہ ہو گئی۔

51

گھنٹے تک اسلام آباد اور لاہور ہائی وے سے گھما پھرا کر دوبارہ 3 بجکر 42 منٹ پر دوبارہ پہلے سے تیار قبر میں دفنا دیا گیا ہے۔ قادیانیوں کے قبرستان میں بھی پولیس اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی بھاری نفری تعینات تھی۔ یہاں ڈر کے مارے یوسف کذاب کے مریدین نہ آئے اور ان کی تعداد نصف درجن سے بھی کم تھی۔

یوسف کذاب کی نئی قبر پر بھی پہرے بٹھا دیئے گئے

کسی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے اور "مریدین" کی درخواست پر ضلعی انتظامیہ کا اقدام

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) ملعون یوسف کذاب کو ایچ نائن میں قادیانیوں کے قبرستان میں دفن کرنے کے بعد ضلعی انتظامیہ کے حکم پر پولیس کی نفری کو حفاظت اور کسی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لئے تعینات کیا گیا بتایا گیا ہے کہ یوسف کذاب کے مریدین نے بھی متعلقہ حکام سے قبر کے سخت سیکورٹی کی درخواست کی تھی۔

اساس کی رپورٹنگ ٹیم کے تعاقب نے لاش لیجانے والے قافلے کو راستے بدلنے پر مجبور کر دیا

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) کذاب یوسف کی مسلمانوں

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

80

کے ایچ ایٹ میں واقع قبرستان سے لاش نکال کر لے جانے والے اس کے مریدین اور سیکورٹی اہلکاروں نے "اساس" کی رپورٹنگ ٹیم کو تعاقب میں دیکھ کر ایمبولینس کا رخ ہائی وے کی طرف موڑ دیا اور دو گھنٹے تک مختلف علاقوں سے ہوتے ہوئے دوبارہ لاش ایچ نائن قادیانیوں کے قبرستان لیکر آ گئے۔

بدبو سے اکھاڑی گئی قبر کے 2 گورکن بے ہوش

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) توہین رسالت کے مقتول مجرم کی قبر کی کھدائی سے بدبو پھیلنے کے باعث اکھاڑی گئی قبر کے دو گورکن بے ہوش ہو گئے۔

اسلام آباد کے قبرستان سے لاش کی منتقلی کا دوسرا واقعہ

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) وفاقی دارالحکومت کے مرکزی قبرستان سے کسی مردے کی منتقلی کا یہ دوسرا واقعہ ہے اس سے قبل ایک عیسائی کو غلطی میں یہاں دفنا دیا گیا تھا

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

قبرستان کی طرف جانیوالے تمام راستے رات بارہ بجے سیل کر دیئے گئے

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) سی ڈی اے ایچ ایٹ

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

لاش کی منتقلی سے ذہنی دباؤ کا شکار ہیں مرید خاص شاہد زمان کی گفتگو

اسلام آباد (رپورٹنگ ٹیم) کذاب یوسف کی لاش کو

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

81

مرکزی قبرستان سے نکال کر لے جاتے ہوئے مرید خاص شاہد زمان خان نے روزنامہ اساس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قبر سے لاش کو نکالنے کا کام مکمل طور پر انتظامیہ کی زیر نگرانی میں کیا گیا اور اس کی نئی تدفین ہم پورے عزت و احترام سے نئی جگہ پر کریں گے۔ تاہم ہم لاش نکالنے سے مکمل طور پر ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔

لمحہ بہ لمحہ

طارق عثمانی سے

☆۔ گیارہ بجے پولیس نے قبرستان جانے والے راستے بند کر دیئے

☆۔ رات 11:30 بجے پولیس کے حفاظتی دستوں

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

82

نے قبرستان سے ملحقہ علاقوں کا محاصرہ کر لیا

☆۔ 12:35 پر نہایت تیز رفتاری کے ساتھ سی ڈی اے اور قبرستان کے 13/14 کارکنوں نے کھدائی شروع کی

☆۔ رات ایک بجکر دو منٹ پر قبر سے تابوت باہر نکالا گیا

☆۔ تابوت کے باہر نکلتے ہی ناگوار بدبو پورے علاقے میں پھیل گئی۔

☆۔ تابوت کو فوری طور پر ایدھی ایمبولینس میں ڈالا گیا اور وہ پیرے میں شکرپڑیاں کی جانب روانہ ہو گئی

☆۔ شکرپڑیاں چوک سے زیرو پوائنٹ کی طرف ایمبولینس کی موڑ دیا گیا

☆۔ زیرو پوائنٹ سے اچانک ایمبولینس کا رخ لاہور ہائی وے کی جانب موڑ دیا گیا

☆۔ کھنہ چوک پہنچنے پر ایمبولینس کا رخ ایک بار پھر اسلام آباد کی جانب موڑ دیا گیا

☆۔ فیض آباد پہنچ کر کذاب کا قافلہ آئی ایٹ کی جانب مڑ گیا

☆۔ انتظامی افسران اسد اللہ خان ڈی ایس پی اور دیگر افسران بھی قافلے کے ہمراہ تھے

☆۔ رات تین بجکر 35 منٹ پر کذاب کی لاش قادیانیوں کے قبرستان پہنچ گئی

☆۔ قادیانیوں کے قبرستان میں تین بجکر چالیس منٹ پر تدفین شروع کی گئی اور 20 منٹ میں سارا کام مکمل کر لیا گیا۔

DAILY ASAS

20 جون 2002ء

کذاب کا ساتھ دینے والوں نے بھی توہین رسالت کا ارتکاب کیا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

جس شخص کو مغربی ممالک میں پناہ لینا ہوتی ہے وہ توہین رسالت کر دیتا ہے عالمی برادری اس کی پشت پناہی کرتی ہے

مریدین پر بھی انہی دفعات کا اطلاق ہوتا ہے گرفتار کر کے سزائے موت دی جائے 'عوام میں اشتعال پیدا ہو رہا ہے

ڈھیل نہیں دینی چاہیے مسلمان جج نے فیصلہ دیا مزید کسی فتویٰ کی ضرورت نہیں ' اساس فورم میں علماء کا اظہار خیال

راولپنڈی (فورم انچارج جتوئی + ظفر اعوان + طارق چوہدری) یوسف کذاب کے مریدین بھی واجب القتل ہیں ان کو گرفتار کر کے سرعام سزائے موت دی جائے تاکہ آئندہ کوئی بھی نبی اکرم کی شان میں گستاخی کی جرات نہ کر سکے یوسف کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

یوسف کذاب غیر مسلم تھا مسلمانوں کے قبرستان میں دفنایا جائے لیاقت بلوچ

ڈی سی اسلام آباد علماء کا مطالبہ تسلیم کریں تاکہ اشتعال پیدا نہ ہو

راولپنڈی (خبر نگار خصوصی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ یوسف کذاب کو عدالت نے غیر مسلم قرار دیا ہے اس لیے اس سے

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

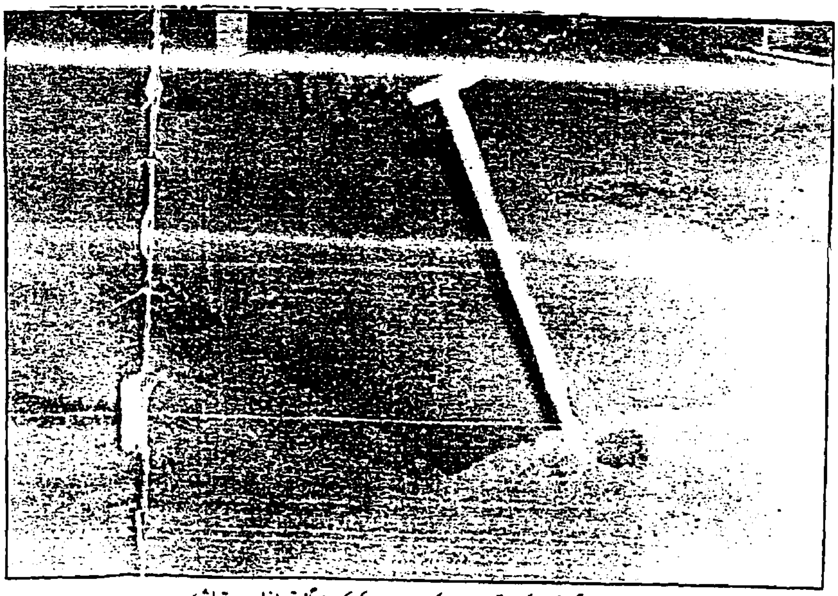

اسلام آباد کے مرکزی قبرستان میں کذاب یوسف کی اکھاڑی گئی قبر (فوٹو جاوید قریشی)

گورکن قبر اکھاڑنے کے بعد رات کی تاریکی میں واپس جا رہے ہیں (فوٹو اساس)

64 لیاقت بلوچ

مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانا سراسر ظلم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے روزنامہ اساس سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے اس کو دفنانے کے حوالے سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رات کے اندھیرے میں دفنایا گیا لیاقت بلوچ نے ڈی سی اسلام آباد سے کہا کہ ستانی علماء کے مطالبے کو تسلیم کریں اور ان کو مطمئن کرتے ہوئے فوری فیصلہ کریں تاکہ اشتعال نہ پھیلنے پائے۔

63 یوسف

نکال کر لہو لعب کی طرح کسی گڑھے میں دبا دیا جائے ان خیالات کا اظہار عالمی تحفظ مجلس ختم نبوت کے مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن محمد شریف ہزاروی سیکرٹری جنرل عالمی تحفظ مجلس ختم نبوت قاری عبدالوحید قاسمی مبلغ تحفظ ختم نبوت مفتی محمود الحسن مفتی خالد میر' طارق تبسم اسرار المکین کے جنرل سیکرٹری میاں محمد نقشبندی حزب اللہ کے داعی میجر جنرل (ر) کے چیئرمین انجینئر سلیم اللہ جمعیت علماء اہلسنت اسلام آباد کے مولانا عبدالغنی نے "اساس" فورم میں یوسف کذاب کی نعش کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفنانے کے حوالے سے کہا کہ نبی کریمؐ کی عزت و ناموس کے تحفظ کو کوئی چیلنج کیا جائے توہین رسالت سمیت دیگر آرڈیننس نافذ کیے گئے ہیں اس کے باوجود ایسے واقعات رونما ہو جاتے ہیں محمد شریف ہزاروی نے کہا کہ جس شخص کو مغربی ممالک میں پناہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے وہ توہین رسالت کر دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں کسی کے خلاف غلط الزام لگاؤں تو عدالت میں جانے کا حق محفوظ ہے اگر میری عزت و ناموس محفوظ ہے تو حضور اکرمؐ کی کیوں نہیں دوسرے کسی کی توہین کرنا کون سا انسانی حق ہے پھر حضور کی ہتک کرنا کہاں کا انسانی حقوق کا مسئلہ بن سکتا ہے جب یوسف کذاب کو عدالت سے سزائے موت دینے کا فیصلہ ہوا ہے تو اس پر عملدرآمد کرانے میں جان بوجھ کر تاخیر کروائی جاتی رہی ہے اللہ نے ایک شخص کو توفیق دی ہے کہ اس نے گستاخ رسول کو واصل جہنم کیا ہے لاہور کی جیل میں مرنے والے کو اسلام آباد لا کر مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا کہاں کا انصاف ہے مولانا شریف ہزاروی نے کہا کہ یوسف کذاب کے ماننے والے مریدین پر بھی انہی دفعات کا اطلاق ہوتا ہے اس لیے ان کو بھی گرفتار کر کے سزائے موت دی جائے مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کشمیر محمد خالد میر نے فورم میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ دو ٹرم سے ختم نبوت کے حوالے سے حلف ختم کرنا فوجی حکومت کے لیے ٹیسٹ تھا عالمی تحفظ ختم نبوت نے دن رات کام کر کے اپنا مطالبہ منوایا اب حکومت کو چاہیے کہ وہ مخلوط طرز انتخاب کی جائے جداگانہ طرز انتخاب اپناتے ہوئے انتخاب کرائے توہین رسالت کرنے والے مرتد اور واجب القتل ہیں میاں محمد نقشبندی نے کہا کہ دعویٰ نبوت اور گستاخی کرنے والوں کے بیانات سے اشتعال پیدا ہو رہا ہے ان پر پابندی عائد کی جائے قاری عبدالوحید قاسمی نے فورم میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے توہین رسالت توہین قرآن توہین صحابہ ایک منظم سازش کے تحت ہو رہی ہے حزب اللہ کے داعی میجر جنرل (ر) ظہیر اسلام عباس نے کہا کہ اس کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کرنا چاہیے تھا جمعیت علماء پاکستان (نیازی گروپ) کے چیئرمین انجینئر سلیم اللہ نے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیے تھا خدام عاشقان رسولؐ کے مرکزی صدر قاری عبدالاحد حقی نے کہا کہ یہ سراسر حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اس کو کانوں کان خبر نہ ہو سکی اب اس کی تدفین پر حکومت کو اپنی ناکامی قبول کر لینی چاہیے اور اس کو مسلمانوں کے قبرستان سے باہر نکال لینا چاہیے جمعیت علماء اہلسنت اسلام آباد کے صدر مولانا عبدالغنی نقشبندی نے کہا کہ ایسے معاملات میں حکومت کی مرضی نہیں بلکہ قرآن و سنت کی روشنی کے مطابق فیصلے ہوتے ہیں۔